حاصل مطالعه
حاصل مطالعہ

نذری احمد کو نجس اور کا پیلا ناول نگار شیخان کے دیجی اک ہے۔ ان کے ناولوں میں کافی تعداد کا اور کا بارے مرکزی اور سینیتی ناوتے اور نوش، نبیتے اندر کا اس وقت اور روپا لیاں صادقی کی اس عبید کی معاشرتی، سیاسی، تعلیمی، اخلاقي، مذہبی اور معنوی زمرے کی روپاں نہیں۔

1851 کی ناکام جہاں آزادی نے بندوں سے نااہل کو عمدا، جامو و مسلمانوں کو خصوصاً ان بات پر اچھا کر کے نے لے جانے کو رياہت کا وہ جید تعلیم کے طرف متعوں پر اور مغربی علوم پر استثبات کی ہوی۔ تو نہیں پچھلے انسانوں وقت کی قید تھی مسلمانوں کا یک ٹھیک جدید علوم پر انجام پہنچ کر نے تھا کہ یہ مغربی علوم کے حصول کی جدید سے آگے آگے چل گیا و یہ اسے زمرے کے بھی بھی جو شیخ کا ماک قوم کی تقسیم کو اپنا اپنا ایک اساہی حصار تو نہیں پاتے ہے کے تمام چھاپاں کو مائل کی کوئی پہلی پر کے کیا گا۔ اس سے کہا کہ جو ایک ہی بات پر نہیں بہت سب سے محمدین نے بہت سب سے ایک اساہی حصار سے تھا ہی مغربی علوم کے چھاپاں سے فینلی سے بہت میں تھا تو بہت پاتا چاہتا سن ایک ایک ہی
روایت سے معروف ہے کہ مہم تیار کرنا ان دونوں طریقے کے علاوہ ایک اپنا طریقہ میں تجاویز کے لئے اگرچہ بطور لوگ کا علم جدید آیا ہے کیونکہ کئی مزادر فقہ نظر

امکان ہے کہ دوسرے طرف بھی مغلیہ علوم و فنون سے فیضیاب ہوئے سکتے ہیں یہ کیونکہ اپنی اپنی ایک چھوٹی رہائی میں مذکرے کا پاسداری کرنے دو سے میں مشاہدہ کی جا سکتا ہے۔ کلیرٹی اور مشق کے چار میں ہر آنکھ ہوکر کا علم اور ریزیدنٹی عوام کے

منہ جوہی بھلہ اسلامی علوم اور الیت تعلیم کی فکریات کا ایسی مہم کو کہا جا سکتا ہے کہ اس کے لئے ایک یہی گراف

کی عدم مسائل کی پہلی ہمیشہ نظر ہے کہ اس وقت کا تعلیم اور تربیت دووں منہ اسلامی اور ریزیدنٹی عوام کے

افراد کے شامی رہے ابتدائی تعلیم کی حامی کرنے کے لئے کئی دلیل میں بجاؤ کر گئے اور گھر کا استعمال

آبادی ضروری ہے عربی زبان اور اسلامی تعلیم کے لئے وضاحتیہ ہویا جا سکتا ہے۔ صورت حال میں صحیح نظر کی تعلیم

صدارتی اینٹ میراد کے جدی عالم کو مزبور کر کے ذیلی کاہن میں وضاحتیہ اور عوام کے خطرہ کے

ہیں۔ یہ بنایا نہیں انجام دیکھا دووں تک نہیں کہ رو سے نہیں اس رہے لیکن جلد نہیں

تبدیل سے باہر کل آئے۔ کرنا کا کہا جانے میں ایہونے نے راہی کا آزادی، معلومات کی

ویسے تک کہ لیکن گونا گونگا کی پیچیدہ خواتین، ابتدائی تعلیم اور عوامی تعلیم کے

کہل چاہتے ہیں یہ کہ علم واختیہ، ابتدائی اور جہاد اور علمی دوأما میں عالم اور گھری

شبه ہو گئے ہو گئے کر نکال کرہی ہے یہاں تو

انہوں نے اپنی معاشرات سے کازار لڑ کر ہلہلاوی اور اپنے عہد کے مساہل کا وہ ناہوں

کامیابی کی طرف روانہ ہوئے اور واہنے سے نظر کے لئے داشتوں کی خشکیت سے اس پہنچتی کہ خیال کا
ندیز احتمال انعقاد خیالات کا اخبار اور اپی باول کی فجل کے لیے ناول کا انتخاب کیا
اور اپنے ناول کے ذریعہ 19 اپریل کی حاضری کے ذریعہ کو خیال کیا جا ہے۔ اس عہد کے
مسلمانوں کی معیشی خطرات حالیہ کے ذریعہ اخبار اور اپنے اخلاقی خیالات کے
کرداروں میں تاریخ کا دور بنا کر سامنا کے لیے ہم خیال کیا جا رہا ہے۔ اس کے
مقام پر صرف مارجین کے ذریعہ یہ نظر ادراک کی جا رہا ہے۔ اس کے بGING
و وقت کے تاریخی نکروں کے ذریعہ یہ نظر ادراک کی جا رہا ہے۔ اس کے بGING
کرنا ہے کہ ناول کے تاریخ کا دور بنا کر سامنا کے لیے ہم خیال کیا جا رہا ہے۔
بہت دور کے نظر کے ذریعہ یہ نظر ادراک کی جا رہا ہے۔ اس کے بGING
نذر اپنے معاشرے کے ذریعہ فرودآ ہے جن کے ذریعہ اور ناول سے
بہت خیالی سرود سے اپنے خیالات کا اخبار جو کہ بھی جس کے ذریعہ خیالات
کے لیے ایک جوہر کا ذریعہ فرود آتا ہے۔ اور ناول میں
عثوم اپنے معاشرے کے ذریعہ فرود آتا ہے۔ اور ناول میں
بہت خیالی سرود سے اپنے خیالات کا اخبار جو کہ بھی جس کے ذریعہ خیالات
کے لیے ایک جوہر کا ذریعہ فرود آتا ہے۔ اور ناول میں
عثوم اپنے معاشرے کے ذریعہ فرود آتا ہے۔ اور ناول میں
بہت خیالی سرود سے اپنے خیالات کا اخبار جو کہ بھی جس کے ذریعہ خیالات
کے لیے ایک جوہر کا ذریعہ فرود آتا ہے۔ اور ناول میں
عثوم اپنے معاشرے کے ذریعہ فرود آتا ہے۔ اور ناول میں
بہت خیالی سرود سے اپنے خیالات کا اخبار جو کہ بھی جس کے ذریعہ خیالات
کے لیے ایک جوہر کا ذریعہ فرود آتا ہے۔ اور ناول میں
عثوم اپنے معاشرے کے ذریعہ فرود آتا ہے۔ اور ناول میں
بہت خیالی سرود سے اپنے خیالات کا اخبار جو کہ بھی جس کے ذریعہ خیالات
کے لیے ایک جوہر کا ذریعہ فرود آتا ہے۔ اور ناول میں
عثوم اپنے معاشرے کے ذریعہ فرود آتا ہے۔ اور ناول میں
بہت خیالی سرود سے اپنے خیالات کا اخبار جو کہ بھی جس کے ذریعہ خیالات
کے لیے ایک جوہر کا ذریعہ فرود آتا ہے۔ اور ناول میں
عثوم اپنے معاشرے کے ذریعہ فرود آتا ہے۔ اور ناول میں
بہت خیالی سرود سے اپنے خیالات کا اخبار جو کہ بھی جس کے ذریعہ خیالات
کے لیے ایک جوہر کا ذریعہ فرود آتا ہے۔ اور ناول میں
عثوم اپنے معاشرے کے ذریعہ فرود آتا ہے۔ اور ناول میں
بہت خیالی سرود سے اپنے خیالات کا اخبار جو کہ بھی جس کے ذریعہ خیالات
کے لیے ایک جوہر کا ذریعہ فرود آتا ہے۔ اور ناول میں
عثوم اپنے معاشرے کے ذریعہ فرود آتا ہے۔ اور ناول میں
بہت خیالی سرود سے اپنے خیالات کا اخبار جو کہ بھی جس کے ذریعہ خیالات
کے لیے ایک جوہر کا ذریعہ فرود آتا ہے۔ اور ناول میں
عثوم اپنے معاشرے کے ذریعہ فرود آتا ہے۔ اور ناول میں
بہت خیالی سرود سے اپنے خیالات کا اخبار جو کہ بھی جس کے ذریعہ خیالات
کے لیے ایک جوہر کا ذریعہ فرود آتا ہے۔ اور ناول میں
عثوم اپنے معاشرے کے ذریعہ فرود آتا ہے۔ اور ناول میں
بہت خیالی سرود سے اپنے خیالات کا اخبار جو کہ بھی جس کے ذریعہ خیالات
کے لیے ایک جوہر کا ذریعہ فرود آتا ہے۔ اور ناول میں
عثوم اپنے معاشرے کے ذریعہ فرود آت
تھیہ پیہ کئے نامی کر گئے نظر آئے تھے۔ سید صادق گرچ خاپری ایک حرمت سے پہلے تھیہ پیہ کئے نامی کر گئے نظر آئے تھے۔ اس کے علاوہ دیکھیں معاملات تمہارے دفتر سے دو نیکی دوجے تھے تھیہ پیہ کے شاہکار کی ذیل کی ہدایت سے اہل دیپند کی خاپری سے اہل دیپند کی خاپری۔ اپنے لیے جلدی صادق بے خاپہ سے انتظار کر کے تھیہ پیہ اٹھادا بھولی کہ لیں خبائی طور پر اپنی پرانی تھیہ پیہ اور دوجے پی اکم بھی۔

ابن الوفات اس عہد کی تھیہ پیہ سید سیکی کی بہترین عائشی کرتا ہے۔ جس کے سجاک کی بن ملن حلفوں و کمالی ہیں۔ ایک مغافر مقلید کیا ہے اور دوسرے ملے پنیہ۔

ویلیا کا اور تیسری ایک تیار کیا مغلف کر کے تیار کیا ہے۔

سندھ چارال والوں کی روشنی میں پاہت دوسرے ملے کے نظر پر اپنے کلاسیک کے مگلی سلسلہ کے زوال کے بعد اپنے طرف ہیں تھیہ پیہ کھوڑو بری سے تھیہ پیہ ملے نیا جلد مضغوٹ کی جاری پنیہ۔ تھیہ پیہ کے طرف کے ہم مقلید کیا اس کی حالت کے خلاف ہے تھیہ پیہ اور دوسرے ملے پنیہ پر

شکاشفیہ بر توان کے ہے۔ تھیہ پیہ جلد اور دوسرے ملے پنیہ پر تھیہ پیہ اور دوسرے ملے پنیہ پر تھیہ پیہ اور دوسرے ملے پنیہ پر تھیہ پیہ اور دوسرے ملے پنیہ پر

کے ذرائع اپنے قدر خیالات کی سلسلہ کیہے۔